ادھار چیز خریدنے کے بعد اسے بیچ کر قیمت ادا کرنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر ہم کسی سے ادھار کپڑا خرید لیتے ہیں اور پھر آگے دکاندار کے علاوہ کسی اور کو بیچ دیتے ہیں اور جو نفع اس میں سے حاصل ہوتا ہے اس کو رکھ لیتے ہیں، باقی اصل رقم جو اس کپڑے کی ہوتی ہے، دکاندار کو دیتے ہیں، کیا ہمارا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں آپ کا ادھار کپڑا خرید کر آگے کسی کو بیچنا اور اس سے حاصل ہونے والا نفع رکھ لینا اور باقی اصل رقم پہلے دکاندار کو دے دینا، جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں جبکہ کوئی دوسری شرعی خرابی نہ ہو۔

وجہ یہ ہے کہ جب پہلا ایگریمنٹ مکمل ہوگیا، تو کپڑا آپ کی ملکیت میں آگیا اگرچہ آپ نے ابھی اس کی قیمت ادا نہیں کی، لہٰذا جس طرح ادھار خریدنے کے بعد اپنے استعمال میں لاسکتے ہیں، اسی طرح آگے بیچ بھی سکتے ہیں کہ اپنی ملکیت والی چیز میں ہر جائز تصرف کرنے کا انسان کو اختیار ہے اور پھر جب ادھار قیمت ادا کرنے کا وقت آئے گا تو آپ وہ قیمت خواہ اس کپڑے کو بیچ کر حاصل ہونے والی قیمت سے ادا کریں یا اپنی کسی اور رقم سے، دونوں صورتیں جائز و درست ہیں۔

ہدایہ میں ہے "إذا حصل الإيجاب والقبول لزم البيع ولا خيار لواحد منهما إلا من عيب أو عدم رؤية" ترجمہ: اور جب ایجاب و قبول ہوجائے تو بیع لازم ہوجاتی ہے اور بائع و مشتری میں سے کسی کو کسی قسم کا اختیار نہیں رہتا سوائے عیب یا مبیع کو نہ دیکھنے کی وجہ سے۔ (الھدایۃ، جلد 3، صفحہ 23، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "ادائے ثمن شرائط صحت یا نفاذ بیع سے نہیں، ولہٰذا اگر بائع بعد تمامی عقد زر ثمن تمام و کمال معاف کردے تو معاف ہوجائے گا اور بیع میں کوئی خلل نہ آئے گا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 17، صفحہ 118، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اپنے مملوکہ اموال میں ہر طرح کا جائز تصرف روا ہونے کے متعلق امام فخر الدین زیلعی حنفی علیہ الرحمہ تبیین الحقائق میں لکھتے ہیں: ”ثم اعلم أن للإنسان أن يتصرف في ملكه ما شاء من التصرفات ما لم يضر بغيره ضررا ظاهرا“ ترجمہ: پھر جان لو کہ انسان کو یہ اختیار ہے کہ وہ اپنی ملک میں جو چاہے تصرف کرے جب تک کہ اس کا تصرف دوسرے کو واضح نقصان نہ پہنچائے۔ (تبیین الحقائق، جلد 4، صفحہ 196، دار الکتاب الاسلامی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4281

تاریخ اجراء: 06 ربیع الآخر 1447ھ/30 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net